#### بِشَيِّ لِللَّهِ السَّالِحَ الْحَالِيَّةِ الْحَالِيَّةِ الْحَالِيِّةِ الْحَالِيِّةِ الْحَالِيِّةِ الْحَالِيِّةِ

#### بِسْمِ اللهِ وَالحَمْنُ للهِ، وَالصَّلَا قُوَالسَّلَا مُ عَلَى رَسُولِ اللهِ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَمَنْ وَالَا فَ، أَمَّا بَعْنُ

# محدر سول الله (طلق ليلم)

ارشاد باری تعالی ہے:

﴿ مَا كَانَ مُحَدَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِنْ رِّ جَالِكُمْ وَلَكِنْ رَّسُولَ اللهِ وَخَاتَمُ النَّبِدِينَ وَكَانَ اللهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿ وَ الأحزابِ: 40) الأحزابِ: 40) مَا كَانَ مُحَدَّدٌ وَاللهُ وَسَلَم عَلَيْهِ وَاللهُ وَسَلّم عَلَيْهِ وَاللّهُ وَسَلّم عَلَيْهُ وَلَيْ وَسُلّم عَلَيْهِ وَاللّهُ وَسَلّم عَلَيْهِ وَاللّهُ وَسَلّم عَلَيْهِ وَاللّهُ وَسَلّم عَلَيْهُ وَلَا اللهُ وَعَلَيْ عَلَيْهِ وَاللّهُ وَسَلّم عَلَيْهِ وَاللّهُ وَسَلّم عَلَيْهِ وَاللّهُ وَسَلّم عَلَيْهُ وَاللّهُ وَلَا لَا لَا لّهُ وَاللّهُ وَلَا الللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلّهُ وَاللّهُ وَلّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ

1- محمر صلى الله عليه وآله وسلم كون بين؟

2-رسول کا کیا معنی ہے؟

3-"محمد رسول الله"اور"أشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ "كاكيامعنى ہے؟

4- محدر سول الله (صلى الله عليه وآله وسلم) كي كيا حقوق بين جارا اوبر؟

5- بعض شبهات كاازاله، بعض غلط فهميوں كاازاله۔

اس سے پہلے کہ ہم یہ جانیں کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کون ہیں، اس موضوع کی اہمیت کے تعلق سے یہ جان لیں کہ "محمد رسول دسول اللہ "کلم توحید کا دوسراحصہ ہے اور اس کے بغیر کلمہ توحید کا فائدہ ہی نہیں ہے، "لا الہ اللہ "پہلاحصہ ہے، "محمد رسول اللہ " دوسراحصہ ہم نہیں اللہ " دوسراحصہ ہم نہیں اللہ " دوسراحصہ ہم نہیں جان لیتے تو پہلے جھے کے تعلق سے ہم کوئی فائدہ نہیں ہوتا؛ دوسری بات اس اہمیت کے تعلق سے کہ رسولوں پر ایمان ارکان ایمان میں سے چوتھار کن ہے۔

ار كان ايمان چه بين:

(1) الله تعالى يرايمان ـ

(2) فرشتوں پرایمان۔

(3) كتابول پرايمان۔

www.AshabulHadith.com Page 1 of 24

(4)رسولون پرايمان۔

(5) آخرت پرایمان۔

(6) اور تقدير پر ايمان الحچي مويابري مو

ان میں سے اگرایک چیز پر بھی ایمان نہیں ہے تو ایمان ہے ہی نہیں! بیدار کان بیہ ستون ہیں ایمان کے ایمان کی عمارت ان ہی چھ ستونوں پر قائم ہے ، ایک ستون نہیں تو عمارت گرجاتی ہے! توبیہ اس موضوع کی مختصر سی میں اہمیت بیان کر رہا ہوں ، بید دوچیزیں یادر کھیں: (۱) کلمئر توحید کا دوسر احصہ ہے اور ارکان ایمان میں سے چوتھار کن ہے۔ (۲) جس کے بغیر ایمان کسی بھی مومن کا صحیح ہوتا ہی نہیں ہے جب تک بیدر سولوں پر ایمان کے تعلق سے ہم نہ جان لیں۔

#### محر صلى الله عليه وآله وسلم كون بين ؟:

نسب: محمہ بن عبداللہ بن عبدالمطلب بن ہاشم ؛ اور ہاشم جو ہیں قریش میں سے ہیں (قریش قبیلے میں سے) اور قریش کا قبیلہ جو ہے بنی عد نان ، اور بنی عد نان جو ہیں وہ سید نااسا عیل علیہ الصلاۃ والسلام کی اولاد میں سے ہیں اور اساعیل بن ابراہیم الخلیل (علیہم الصلاۃ والسلام)۔ تواللہ تعالیٰ کے پیارے بیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نسب جاتا ہے سید ناابراہیم علیہ الصلاۃ والسلام کی طرف؛

کنیت ابوالقاسم ہے ، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بڑے بیٹے کا نام قاسم تھا تو ابوالقاسم کنیت ہے۔

نام: یہ بارنچ نام صحیح حدیث میں آئے ہیں اللہ کے بیارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرواتے ہیں: "میں محمہ ہوں ،احمہ ، احمہ ،احمہ ،احمہ ،احمہ ،احمہ ، احمہ ،احمہ ،احمہ ،احمہ ،احمہ ،احمہ ،احمہ ،احمہ ،احمہ ، احمہ ، احمہ

نام: یا پنج نام صحیح حدیث میں آئے ہیں اللہ کے پیارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں: "میں محمہ ہوں،احمہ،ماحی، حاشر،اور عاقب)۔

"محر" (سب سے زیادہ تعریف کیا گیا): مخلو قات میں سے جس کی سب سے زیادہ تعریف کی گئی ہے اسے محمد کہتے ہیں ،اور محمد نام محمد صلی اللّٰد علیہ وآلہ وسلم سے پہلے کسی کانام تھا بھی نہیں ،انمول ہے خاص نام ہے خاص شخصیت کے لیے۔

"احد" (سبسے زیادہ حمد کرنے والا)۔

"ماحی " (مٹانے والا ( كفر كومٹانے والا ))\_

" حاشر " (میدان محشر میں جن کے سامنے لوگ کھڑے ہوں گے اور حشر ہو گا)۔

اور "عاقب" (جس کے بعد کوئی نبی آنے والانہیں)۔

پیدائش: مکہ معظمہ میں ہوئی پیر کے دن، رہیے الاول کا مہینہ ، ہاتھیوں والا سال۔ تاریخ نہیں لکھی کیوں؟ کیونکہ تاریخ میں اختلاف ہے بعض نے 12 کہا ہے، اور سب سے جو قوی قول ہے وہ اختلاف ہے بعض نے 12 کہا ہے، اور سب سے جو قوی قول ہے وہ

www.AshabulHadith.com Page 2 of 24

9 تاریخ کا ہے جیسا کہ مؤرخین کہتے ہیں،اور سب سے زیادہ مشہور اور معروف 12 رہے الاول ہے، 12 رہے الاول وفات کی تاریخ تو ہے اس پر اتفاق ہے (12 رہے الاول امت کا تفاق ہے کہ اللہ کے پیارے پیغیبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات ہوئی)، 12 رہے الاول میں شدیداختلاف ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیدائش ہوئی۔

والدين كے نام: والد كانام عبدالله بن عبدالمطلب،اور والده كانام ہے آمنه بنت وہب۔

ب**یویاں:** اللّٰدکے پیارے پیغمبر صلی اللّٰدعلیہ وآلہ وسلم کی 11 ہیویاں تھیں اُن میں سے بعض کے نام: سیدہ خدیجہ، سیدہ عائشہ، سیدہ حفصہ، سیدہ زینب(رضی اللّٰہ تعالیٰ عنھن)۔

بچے سات تھے اُن میں سے تین بیٹے اور چار بیٹیاں (یہ بغیر ترتیب کے ہے جو آپ دیکھ رہے ہیں): قاسم، زینب، رقیہ، فاطمہ، اُم کلثوم، عبداللّٰداورا براہیم؛ اور سب کی وفات آپ (صلی اللّٰد علیہ وآلہ وسلم) کی زندگی میں ہو چکی سوائے سیدہ فاطمہ رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہاکے کہ آپ صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم کے چھ مہینے کے بعد وفات ہوئی۔

رشتے دار: رشتے دار، 11 چیاتھ، 6 پھو پھیاں، مسلمان اُن میں سے صرف 3 تھے دوچا ہے اور ایک پھو بھی؛ سید ناحمزہ بن عبد المطلب، سید ناعباس بن عبد المطلب، اور سیدہ صفیہ بنت عبد المطلب۔

### آپ صلى الله عليه وآله وسلم كاحليه مبارك آيئ ديكھتے ہيں:

(۱) چېره مبارک گوراپر کشش گول روشن، رنگ سرخی آمیز چود هویں کے چاند جیسا۔

(۲) چہرے کے متعلقات: رخسار ملکے ،پیشانی کشادہ، بھویں باریک اور کامل، آنکھیں بڑی، اور داڑھی گھنی، بعض صحابہ فرماتے ہیں کہ ہم پیچھے سے کھڑے ہو کر اللہ کے پیارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی داڑھی دیچھ لیا کرتے تھے (اتنی گھنی داڑھی تھی)۔

(۳) سَر گردن اور بال کے تعلق سے: سر بڑا، گردن لمبی، بال لمبے در میان سے مانگ، اور سفید بالوں کی تعداد 20 تھی۔ آپ دنیامیں کوئی الیی شخصیت جانتے ہیں جن کی داڑھی کے سفید بال بھی گئے گئے ہیں؟! صحابہ کرام نے صرف سنت کو محفوظ نہیں کیا، صرف اللّٰہ کے پیارے پیغیبر صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمان کو محفوظ نہیں کیاداڑھی کے سفید بال کتنے ہیں یہ بھی گن لیے شے!(اللّٰہ اکبر)۔

(۴) قدو قامت اور جسامت: قد خوبصورت، قامت معتدل، جسامت معتدل، بدن بھر اہوا، کندھے چوڑے، اور قدم کشادہ۔

www.AshabulHadith.com Page 3 of 24

یہ حلیہ ہے اللہ کے پیارے پیغیبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جس کو جانناضر وری ہے۔

الله کے بیارے پیغمبر صلی الله علیہ وآلہ وسلم کو نبوت ملی الله تعالیٰ کے اس فرمان سے: ﴿ اِقُوٓاً بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ أَ ﴾ (العلق:1) - بیرسب سے پہلی وحی تھی غار حرامیں اللہ کے پیارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عمر چالیس سال تھی، یہ سب سے پہلی وحی تھی۔ پہلی وحی تھی۔

اور جوسب سے پہلااور بنیادی پیغام ہے دین اسلام کا یادر کھیں،سب سے پہلا پیغام: ﴿إِقْرَاْ بِأَسْمِ رَبِّكَ الَّذِئ خَلَقَ﴾: مسلمان کبھی جاہل نہیں ہو سکتا، اللہ کے پیارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا امتی اگر سچاامتی ہے تو جاہل نہیں ہو سکتا؛ یہ نہ کہیں کہ ہمیں پتہ نہیں ہے!

تو دین کی بنیاد علم ہے اور علم، علم حاصل کرنے سے کیا جاتا ہے: ﴿ اقْدَ أَ ﴾ ہمیشہ یادر کھیں ، یہ علم والی امت ہے اور جب بھی اس امت نے علم کا اہتمام کیا خاص طور سے اس دین کا اہتمام کیا یہ امت سب سے بلند مرتبے پر فائز ہوئی ہے ساری امتوں کو پیچھے چھوڑ دیا! اور جیسے ہی اس امت کی ہوئی ہے!

الله کے بیارے پیغمبر صلی الله علیه وآله وسلم کور سالت ملی اس فرمان سے: ﴿ يَاۤ يُّهَا الْهُدَّ ثِبُّونَ ۖ فَمُ فَأَنْدِرُ ﴾ (اے کپڑااوڑ سے والے اٹھو!اورلو گوں کوآگاہ کرو)(المددر: 1-2)۔ کس چیز سے آگاہ کرو؟ شرک سے آگاہ کرو۔

اللہ کے پیارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نبوت کی زندگی 23 سالہ زندگی ہے (23 Years)، صرف23 سال! پوری دنیا کی تاریخ دیکھ لیں آپ کہ 23 سالوں میں جو پوری دنیامیں تبدیلی آئی ہے کوئی دوسر اانسان کر ہی نہیں سکتا! اور نہ کبھی کوئی کر سکتاہے!

جگہ؛ مکہ کاشہر ہر طرف سے پہاڑ،اور صحر اجہاں پانی ملنا بھی مشکل ہے پوری دنیاسے کٹ (Cut) تھا یہ علاقہ (پوری دنیاسے کٹ تھا!)، چند سالوں کے بعد سید ناعثان رضی اللہ تعالی عنہ کے زمانے میں کلم ُ توحید کا پیغام فرانس تک پہنچ چکاتھا، پورپ تک عجب بات دیکھیں آپ! یہ ہنداور سندھ اور یہ جگہیں جو ہیں (سبحان اللہ) 23 سالہ زندگی وحی کی زندگی ہے اور دو حصوں میں اس 23 سالہ زندگی کی تقسیم ہوئی ہے: (۱) تیرہ سالہ مکی زندگی۔ (۲) اور دس سالہ مدنی زندگی ہے۔

تيره ساله مكى زندگى ميں ايك ہى وعوت تقى بس ايك ہى پيغام تھا: ﴿إِيَّاكَ نَعُبُنُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۞﴾ (الفاتحة:4)؛ ﴿أَنِ اللهُ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهٍ غَيْرُهُ ﴾ (ايك الله كى عبادت كرو الله تعالى كے سوا تمهارا كوئى معبود برحق نهيں ہے) (المؤمنون:32) - بس بير پيغام تھا۔

www.AshabulHadith.com Page 4 of 24

نماز کا تھم نماز کی فرضت ہجرت سے دوسال پہلے ہوئی، یعنی مکہ میں ہوئی لیکن تفصیلات بعد میں مدینہ میں مکمل ہوئیں؛ تو پورے پہلے دس سال جوہیں مکی زندگی میں صرف اور صرف توحید کی دعوت تھی۔ آج دعوت اور توحید کے لئے اگر ہم دودرس ایک ساتھ دے دیں تولوگ پریثان ہوجاتے ہیں کہ کیا ہے توحید توحید کار ٹالگا یا ہوا ہے! کبھی نماز پر بات کرو، کبھی دسن اخلاق کی بات کرو، شیے داری کے تعلق سے بات کرو، کیا توحید کو پکڑا ہوا ہے؟! دس سال اللہ کے بیارے پیغیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صرف توحید کی دعوت دی ہے۔ اور سید نانوح علیہ الصلاۃ والسلام نے کتنے سال دعوت دی صرف توحید کی؟ ساڑھے نوسوسال؛ سوچ سکتے ہیں! دوسری دعوت تھی؟ نہیں تھی۔ کیوں؟ توحید کو نہیں مانا تو دوسری کیا دعوت دیتے؟!اس لیے نماز کی دعوت سید نانوح علیہ الصلاۃ والسلام نے نہیں دی، اپنی قوم کو جو دعوت دی ہے: ﴿اللہ تَدْفِیْرُوْا رَبَّکُمْ اللّٰ کَانَ عَقَادًا ﴾ (نوح:10): استغفار کرو شرک سے توبہ کرو۔اگر شرک ہے تو پھر کوئی اور عبادت باتی نہیں رہتی تو شرک سے توبہ سب سے پہلے ہے۔ شرک سے توبہ کرو۔اگر شرک نے تو گوگر کوئی المُحدِّد فِی کُلُونُ مُنْ کُلُونُ کُلُو

اور جو مدنی زندگی ہے دس سالہ پھر نماز کی تفصیل ہے،روزے ہیں،ز کو ہے، جج ہے، جہاد ہے، باقی سارے کے سارے جواحکام ہیں وہ مدینہ میں ہوئے۔

## کیانی اور رسول میں کوئی فرق ہے؟

آئِيَ ديكِية بين - الله تعالى فرماتے بين: ﴿ وَمَاۤ أَرُسَلُنَا مِنْ قَبُلِكَ مِنْ رَّسُولٍ وَّلَا نَبِيِّ إِلَّآ إِذَا تَهَنَّى ٓ الْقَى الشَّيْطَنُ فِيَّ الْقَى الشَّيْطَنُ فِيَّ الْقَى الشَّيْطَنُ فِيَّ الْقَى الشَّيْطِ فَي السَّيْطِ فَي اللهُ عَلَيْهِ وَ اللهِ وَسَلَم آپ سے پہلے کوئی رسول اور نہ ہی کوئی نبی ) اُمُنِیَّتِهِ ﴾ (اور ہم نے نہیں بھیجا اے میرے بیارے پیغیر صلی الله علیه وآله وسلم آپ سے پہلے کوئی رسول اور نہ ہی کوئی نبی ) (الحج: 52)۔

تور سول کوالگ بیان کیااور نبی کوالگ بیان کیا؛ تور سول اور نبی میں فرق ہے ، کیافرق ہے آیئے دیکھتے ہیں۔ **رسول کسے کہتے ہیں؟**رسول کالفظی معنی ہے پیغام پہنچانے والا، اور شرعی معنی اللہ تعالیٰ کے پیغام یعنی وحی کو پہنچانے والا؛ جس پر وحی نازل ہوتی ہے وہ پھراس وحی کو آگے بھی پہنچاتا ہے وہ رسول ہے۔

امام شیخ الاسلام ابن تیمیه رحمة الله علیه فرماتے ہیں: نبی مومنوں کی طرف بھیجاجاتا ہے اور رسول مشرکوں کی طرف بھیجاجاتا ہے۔ کیا معنی ہے اس کا؟ یعنی جب تک شرک نہیں ہے تو پھر رسول بھی نہیں ہے۔ سب سے پہلے رسول کون ہیں؟ سیرنانوح علیہ الصلاۃ والسلام۔

www.AshabulHadith.com Page 5 of 24

سید ناآ دم علیہ الصلاۃ والسلام سے لے کر سید نانوح علیہ الصلاۃ والسلام تک جو عرصہ ہے وہ ہزار سال کاعر صہ تھا۔اس میں کوئی شرک تھاہی نہیں اس لیے رسول بھی نہیں تھا۔

صحیح بخاری میں معروف شفاعت کی حدیث میں لوگ جب جائیں گے اور عرض کریں گے (سیدنانوح علیہ الصلاۃ والسلام کی طرف) کہ ہماری شفارش بیجے تاکہ حساب کا آغاز ہو (پچاس ہزار سال کادن ہے ابھی تک حساب نہیں شروع ہوا)۔ تواپنی عرض میں کیا کہتے ہیں؟ آپ اللہ تعالی کے بیجے ہوئے سب سے پہلے رسول ہیں (صحیح بخاری کی روایت ہے یہ)۔ توسب سے پہلے سیدنا رسول آدم علیہ الصلاۃ والسلام کے زمانے میں شرک تھا ہی نہیں، جنت سے امرول آدم علیہ الصلاۃ والسلام نہیں ہیں یادر کھیں سیدنا آدم علیہ الصلاۃ والسلام کے زمانے میں شرک تھا ہی نہیں، جنت سے اثرے زمین پر مومن موحد، اولاد مومن ہے موحد ہے، اولاد بڑھتی گئی توحید باقی رہی؛ ہاں باقی گناہ تھے قتل بھی ہوا، حسد بھی ہوا، اور جرم بھی ہو نے بدکاریاں ہوئیں زناکاریاں ہوئیں، گانے بجانے اور بہت بچھ تھالیکن شرک نہیں تھا۔

سب سے پہلے شرک کا آغاز ہواسیر نانوح علیہ الصلاۃ والسلام کی قوم میں پانچ بت "وَدّ، سُوَاع، یَغُوث، یَعُون، نسر"؛ یہ پانچ بت نہیں سے حقیقتا یہ اللہ تعالیٰ کے نیک اور صالح بزرگ تھے جب یہ مر گئے پھر ان کی تعظیم کی گئی، قبر وں کی تعظیم کی گئی، پھر ان کو بعد میں جب علم جانار ہا معبود بنایا گیا جیسا کہ سید ناعبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں سورۃ نوح آیت نمبر 23 کی تفسیر میں (یہ بھی صحیح بخاری میں ہے)۔

تونبی مومنوں کے لئے بھیجاجاتا ہے ،اور رسول مشرکوں کے لیے بھیجاجاتا ہے۔

"محمد رسول الله" اور "أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ" مِن كيامِعني ہے كوئى فرق ہے؟ آيئے وكيھتے ہيں۔

"محمد رسول الله الكامعنى: به جمله اسميه ب، محمد مبتد أب، رسول خبر ب مضاف ب اور "الله" لفظ ذو الجلالة (سجانه وتعالى اسم الكريم) مضاف إليه ب-

تو محمہ کی خبر ہے "رسول اللہ": یعنی بیہ خبر ہے کہ محمہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں،اوراس خبر کی تصدیق کرنا فرض ہے کہ محمہ اللہ کے رسول ہیں (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کیونکہ خبر دینے والااللہ تعالیٰ ہے اور اللہ تعالیٰ کی خبر کی تکذیب کرنا کفرہے اللہ کے فرمان کو حجیلانا کفرہے۔

تواس جملے میں ہمیں یہ بیغام ملتاہے کہ محر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں۔

"أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ" كَامِعَىٰ: "أَشْهَدُ" جمله فعليه ب فعل ب، "أَشْهَدُ" كامعنى ب (ميس گواہى ديتا ہوں)؛ گواہى ب كه محمد صلى الله عليه وآله وسلم الله كے بندے ہيں اور رسول ہيں۔

www.AshabulHadith.com Page 6 of 24

اور گواہی کے لئے علم اور یقین کا ہونافرض ہے: ﴿ إِلَّا مَنْ شَهِلَ بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعُلَمُونَ ﴾ (الذخرف:86) الله تعالی فرماتے ہیں؛ تو علم یقینی کا ہوناضر وری ہے۔

د نیامیں بھی جب قاضی کے پاس کوئی مسکلہ پہنچتا ہے اور وہ فیصلہ کرنے سے پہلے گواہوں کوبلاتا ہے تو کون گواہ صحیح ہوتے ہیں اُن گواہوں میں سے ؟ کس کی گواہی قابل قبول ہوتی ہے جس کوشک ہو یاعلم یقینی ہواس مسکے کا؟ علم یقینی۔

جب میں کہتا ہوں "أشهدُ" تومیں دوسرے لفظوں میں یہ کہہ رہا ہوں کہ اللہ تعالیٰ! مجھے علم یقینی ہے میں گواہی دے رہا ہوں؛ یعنی علم اوریقین کی بنیاد پر میں کچھ کہنا جا ہتا ہوں۔

"أَنَّ": بيہ توكيد كے لئے ہے (تاكيد كے ليے ہے)،اس گواہى كى مزيد تاكيد ہے كہ شك كى كوئى گنجائش نہيں شك كرناكفر ہے، جس نے شك كيا كہ محمد اللہ كے رسول ہيں (صرف شك كيا ہے) وہ كافر ہے دائرہ اسلام سے خارج ہے؛ گواہى بھى ہے پھر تاكيد بھى ہے اس گواہى كى۔

"عَبْدُهُ":الله تعالیٰ کی بندگی کرنے والے سب سے افضل بندے۔

اور عبد تبھی معبود نہیں ہو سکتاعبد کو معبود بناناغلوہے حدسے تجاوزہے اور غلو کی کوئی گنجائش نہیں، جس نے بھی بندوں میں سے عبد میں سے کسی کو معبود کادر جہ دے دیاوہ دائر ۂاسلام سے خارج ہو گیا کیو نکہ غلو کرنا کفرہے۔

"رَسُولَةُ" كَامِعَىٰ: الله تعالى كے پيغام كو پہنچانے والے سب سے افضل رسول ہیں، اور رسول تبھی جھوٹا نہیں ہو سكتار سول كو جھٹلانا ، تكذیب كی كوئی گنجائش نہیں باقی رہتی اور تكذیب كفرہے۔

محمر صلی الله علیہ وآلہ وسلم اللہ کے بیارے پنجبر ہیں یہ توہم جانتے ہیں لیکن ان کے کیا حقوق ہیں ہمارے اوپر؟

جب میں کہنا ہوں "اُشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ" اب میرے اوپر فرض ہے کہ میں یہ جان لوں اب حقوق کیا ہیں میرے اوپر اللّٰدے پیارے پیغیبر صلی اللّٰد علیہ وآلہ وسلم کے ،آیئے دیکھتے ہیں۔

1-سب سے پہلاحق ہے درود کا ،اور ہم سب جانتے ہیں ہر مسلمان ہر فرقے والا ،ہر مسلمان جتنے بھی فرقے مسلمانوں کے ہیں سب کا اجماع ہے اس معاملے میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجاجا تاہے ،اس کی دلیل اللہ تعالی فرماتے ہیں:
﴿إِنَّ اللَّهَ وَمَلْبِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ لِيَّا يُّهَا الَّذِيْنَ الْمَنُواْ صَلُّواْ عَلَيْهِ وَسَلِّمُواْ تَسُلِيْمًا ﷺ (الاحزاب:56)

(الله تعالیٰ اور الله تعالیٰ کے فرشتے آپ صلی الله علیه وآله وسلم پر درود تجیجتے ہیں، اے ایمان والو! آپ بھی الله کے بیارے پیغمبر صلی الله علیه وآله وسلم پر درود تجیجواور سلام تجیجو)

www.AshabulHadith.com Page 7 of 24

الله كے بيارے پيغمبر صلى الله عليه وآله وسلم فرماتے ہيں: '' رَغِم الله رجُلٍ ذُكِرَتُ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْ '(اس شخص كى ناك خاك آلود ہو جائے جس كے پاس مير اذكر ہو ااور اس نے مجھ پر درود نه بھيجا)۔ بد بختى ہے يه ، بخيل ہے ايسا شخص! 2- دوسراحق الله كے بيارے پيغمبر صلى الله عليه وآله وسلم كابيہ بھى بہت سارے لوگ جانتے ہيں كه الله كے بيارے پيغمبر صلى الله عليه وآله وسلم كا احترام اور تو قير اور تعظيم فرض ہے ،الله عليه وآله وسلم كا احترام اور تو قير اور تعظيم فرض ہے ،الله تعالى فرماتے ہيں:

﴿ يَا يُهَا الَّذِينَ امَنُوا لَا تُقَرِّمُوا بَيْنَ يَدَى اللهِ وَرَسُولِهِ وَاتَّقُوا اللهُ اِنَّ اللهَ سَمِيعُ عَلِيمٌ ﴿ يَا يُهُا الَّذِينَ امَنُوا لَا تَعْفِيلُمُ وَا لَهُ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضِ أَنْ تَخْبَطَ اعْمَالُكُمْ وَانَتُمْ لَا تَوْفَعُوا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيّ وَلَا تَجْهَرُوا لَهُ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضِ أَنْ تَخْبَطَ اعْمَالُكُمْ وَانَتُمْ لَا تَوْفَعُوا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيّ وَلَا تَجْهَرُوا لَهُ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضِ أَنْ تَخْبَطُ اعْمَالُكُمْ وَانَتُمْ لَا تَعْفِي اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَا تَعْفِيمُ اورا حَرَام كابِغام ہے ان آیات میں۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعظیم اوراحرّام کا پیغام ہے ان آیات میں۔

ایک مرتبہ ایک و فد آیااللہ کے پیارے پینمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف خدمت میں حاضر ہوئے اسلام قبول کیا،اللہ کے پیارے پینمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مشورہ لیا صحابہ سے کہ اب اس و فد کا امیر کس کو بنائیں ؟ اب امیر جو ہوتا ہے ناتا کہ سفر میں جائیں گے سفر میں امیر بھی ہوتا ہے پھر ان کو کون دین سکھائے گا،ان میں سے کون سااییا شخص ہے جس کو امیر بنائیں ؟ سید ناعمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کا نام دیا کہ فلال شخص (ان میں سے فلال شخص ہو)، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سید ناابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی طرف دیکھا تو انھوں نے کوئی دو سرانام دے دیا۔ (ذراغور سے سنیں) سید ناعمر بن خطاب رضی اللہ تعالی عنہ کہتے ہیں: "اے ابو بکر! کیا تو نے میری مخالفت بی کرنی تھی؟! جو میں نے نام دیا تم نے کوئی اور نام دے دیا!"؛ سید ناابو بکر صدیق نے جو اب میں یہ فرمایا: "میں آپ کی مخالفت نہیں کرناچا ہتا تھا، میری رائے تھی میں نے دے دیا"۔ بس اتنی سی بات ہوئی اللہ تعالی کو پیند نہ آئی!

میں کس کی بات کررہاہوں؟

پوری امت میں الشیخان کون ہیں؟ جب کہا جاتا ہے الشیخان توابو بکر صدیق اور عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما ہیں؛ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے تھوڑی سی شاید آواز زیادہ ہوئی ساتویں آسان سے بیہ آیت نازل ہوئی، اللہ تعالیٰ کو پیند نہ آیا! غور کریں ذرا: "اے ایمان والو! آگے نہ بڑھواللہ اور اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے، اللہ سے ڈرواللہ تعالیٰ خوب سننے والا اور جانئے والا ہے (جو تم کہتے ہو وہ خوب سنتا ہے جو تم چھیاتے ہو وہ خوب جانتا ہے)، اے ایمان والو! اپنی آوازیں بلند نہ کرو آپ

www.AshabulHadith.com Page 8 of 24

صلی اللّه علیہ وآلہ وسلم کی آواز پر جبیباایک دوسرے سے تم گفتگو کرتے ہو کہیں تمہارے سارے کے سارے اعمال اکارت نہ ہو جائیں اور تمہمیں شعور تک بھی نہ ہو" (الحجرات: 1-2)۔

کس کے عمل کی بات ہور ہی ہے بھئی؟! ہمارے جیسے مسکینوں فقیروں حقیروں کی بات ہور ہی ہے! ہمارے عمل ہیں کیا ہماری حیثیت کیا ہے؟! ابو بکر صدیق اور عمر فاروق کو جانتے ہیں یہ آیت اُن کے لئے ہے کہ کہیں تمہارے سارے اعمال اکارت نہ ہو جائیں اور تمہیں شعور تک بھی نہ ہو! صرف تھوڑی ہی آ واز بلند ہوئی!

آج ہماراکیا حال ہے؟! اللہ کے بیارے پیغیر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے ساتھ نہیں ہیں لیکن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہمارے پائی ہے ہمارے ساتھ ہے، حدیث کے سامنے سراٹھانا بھی جرم ہے، حدیث کے سامنے حدیث سے بڑھ کر بولنا بھی جرم ہے یہ بھی اللہ تعالی کو پہند نہیں ہے کیو نکہ حدیث دوسری و جی ہے قرآن مجید کے ساتھ، اور عجب ہے ان لوگوں پر جو حدیث و مدیث کے ساتھ، اور عجب ہے ان لوگوں پر جو حدیث انکار کر دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ صرف قرآن ہے ہے قرآن پر عمل کرو! واللہ! حدیث کے بغیر قرآن پر عمل ہو ہی نہیں سکتا نہیں کر سکتے! جیسا کہ اللہ تعالی چاہتا ہے ویسا عمل قرآن مجید پر بغیر حدیث کے ہو ہی نہیں سکتا! صرف فجر کی نماز قرآن مجید سے دکھادیں ججھے واللہ! بغیر حدیث کے پڑھ نہیں پڑھ کرد کھائیں قرآن مجید سے ، دور کعت جو پڑھ نہیں کہ سکتے آپ! تو پھر یہ فتند یہ شر کہاں سے آیا؟! یہ جائل لوگوں کا ایجاد کردہ شر ہے، یہ شیاطین الانس کا ایجاد کردہ شر ہے! وجمی شخص شہمیں ملے!"اکہ حدیث میں بعض احادیث ایی ہیں کہ جو بھی شخص شہمیں کر سکتے، یاقرآن بی کا فی ہے ہمارے لیے یہ حدیث ضروری نہیں ہے!"اکہ حدیث میں بعض احادیث ایسی ہی تیار کر ایس بھی باقرآن بی کافی ہے ہمارے لیے یہ حدیث ضروری نہیں ہے!"اکس شخص سے فوراً دوری اختیار کر لیس بھی نہیں کہ وہات نہیں کہ بہتے ہیں کہ قرآن کا فی ہے ہمارے لیے یہ حدیث ضروری نہیں ہے بھی بھی ان سے بات نہ سنیں! ووست قودور کی بات ہے اگر والدین بھی کہتے ہیں کہ قرآن کا فی ہے قوان کی بات چھوڑ دیں اور اس تعلق سے بھی بھی بات نہ سنیں! ان کا حسان باقی رہتا ہے لیکن اللہ تعالی کاحق سب سے پہلے ہے۔

3- تیسراحق محبت کااور ہم سب دعویدار ہیں،اللہ کے پیارے پیغیبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں: 'آلا پوئون أحدُكُم، حتَّی اگونَ أحَبَّ إِلَيْهِ مِن وَالِدِهِ وَوَلَدِهِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ' (تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہوسکتا جب تک میں اس کے اگونَ أحَبُ إِلَيْهِ مِن وَالِدِهِ وَوَلَدِهِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ' (تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہو جاؤں)۔ لیے اس کی اولاد (نیجے) اور اس کے والدین سے زیادہ محبوب ناہو جاؤں، اور سارے لوگوں سے بھی زیادہ محبوب ناہو جاؤں)۔ اولاد ، والدین اور اس دنیا کے سارے لوگ (جس میں بیوی بھی شامل ہیں ، رشتے دار بھی شامل ہیں سارے شامل ہیں ، وقت تک ہم مومن نہیں سارے شامل ہیں) جب تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت سب سے بڑھ کر نہیں ہوتی اس وقت تک ہم مومن نہیں سارے شامل ہیں) جب تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت سب سے بڑھ کر نہیں ہوتی اس وقت تک ہم مومن نہیں

www.AshabulHadith.com Page 9 of 24

ہو سکتے۔ کب پیۃ چلتا ہے؟ جب آزمائش آتی ہے کہ ایک طرف آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے اور دوسری طرف میرے پیندیدہ امام کا فرمان ہے، تب پیۃ چلتا ہے محبت کہاں پر ہے اور کس کی غالب ہے! زبان سے ہم سب دعویٰ کرنے والے ہیں یقین توتب ہو تاہے ہم عمل کس کے قول پر کرتے ہیں۔

جب بیوی کی بات آتی ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمان کے خلاف بیوی کی بات کومان لیتے ہیں یا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمان کے خلاف بیوی کی بات کومان لیتے ہیں یا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمان پر عمل کرتے ہیں، تب پہتہ چلتا ہے کہ ہم واقعی محبت کرنے والے ہیں یادعوی کرنے والے ہیں۔
4-اتباع رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حق ہے اللہ تعالی کے پیارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا،اس کی دلیل اللہ تعالی فرماتے ہیں: ﴿وَ اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُولَ لَعَلَّکُمْ تُورُ مَمُونَ ﴿ وَلَ عمران: 132)

(اورالله کی فرمانبر داری کرواور (رسول صلی الله علیه وآله وسلم) کی فرمانبر داری کروتا که تم پررحم کردیاجائے)

كون نهيں چاہتا ہم ميں سے كه اس پر الله تعالى رحم نه كرے كوئى چاہتا ہے؟! ہم سب محتاج ہيں الله تعالى كى رحمت كے ، والله!
سارے كے سارے محتاج ہيں ليكن ايك راستہ ہے ﴿وَ اَطِيْعُوا اللهَ وَ الرَّسُولَ ﴾ : سر جھكانا پڑے گااور كوئى راسته نهيں ہے!
اللہ كے بيارے پيغمبر صلى الله عليه وآله وسلم فرماتے ہيں: "كُلُّ أُمَّتي يَدْخُلُونَ الجَنَّةُ إِلَّا مَن أَبِي، قالوا: يا رَسُولَ اللهِ، وَمَن يَأْبَى؟ قالَ:
مَن أَطَاعَنى دَخَلَ الجِنَّة، وَمَن عَصَانِي فقد أَبَى "-

میری ساری کی ساری امت جنت میں داخل ہوگی سوائے ان لوگوں کے جو جنت میں جانے سے انکار کرتے ہیں (عجب بات ہے!)؛ صحابہ کرام نے عرض کی حیران اور پریشان ہو کر کہا: ''قالوا: یا رَسُولَ اللّهِ، وَمَن یَاٰبِیَ؟''(کون ہے جو جنت میں جانے سے انکار کرتا ہے؟!)، اللّٰہ تعالیٰ کے پیارے پیغیر صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں: جس نے میری فرما نیر داری کی میری اتباع کی ''دَخَلَ الجَنَّة''(تو جنت میں داخل ہوا)' وَمَن عَصَانِی ''(جس نے میری نافرمانی کی)' فقد أَبَی ''(اس نے جنت میں جانے سے انکار کیا)۔ (اتباع رسول صلی الله علیہ وآلہ وسلم)۔

5- پانچواں جوسب سے اہم پوائنٹ ہے میں نے سب سے آخر میں رکھا ہے: درود، تو قیر، محبت، اتباع سب کرتے ہیں اور سب دعویٰ کرتے ہیں اور کرتے ہیں ہیں جو بنیاد ہے دعویٰ کرتے ہیں اور کرتے ہیں ہیں جو بنیاد ہے اس سے اکثر لوگ غافل ہیں جانتے نہیں ہیں جو بنیاد ہے "رسالت پر ایمان"؛ رسالت پر ایمان اللہ تعالیٰ کے پیارے پیغیبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حقوق میں سب سے عظیم حق ہے اگرایمان نہیں تو کچھ بھی نہیں! رسالت پر ایمان کی دلیل اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ﴿ یَا یُشِهَا الَّذِیْنَ اَمَنُوَّا اَمِنُوَا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ﴾ (النساء: 136) (اے ایمان والوں اللہ تعالیٰ پر ایمان اور اللہ تعالیٰ کے پیارے پیغیبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان لے آؤ)۔

www.AshabulHadith.com Page 10 of 24

تھم ہے،ایمان لاناضر وری ہے: ﴿يَا يُنْهَا الَّذِينَ امْنُوَا امِنُوا﴾ (اے ایمان والو! ایمان لاؤ)؛اور فعل اُمر وجوب (فرضیت) کے لئے ہوتا ہے۔

الله تعالی کے بیارے پغیمر صلی الله علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں: ''والذي مُلْسُ مُحَمَّدِ بیدِو، ' (اس ذات کی قسم جس کی مشی میں میر کی جان ہے) ''لا یَسْمَعُ بی اُحَدِّ مِن هذِه الأُمَّةِ بَهُودِیِّ، ولا مَصْرانِیِّ '' (اس امت میں سے یہود کی نصرانی (نصار کی میں سے) کوئی میں ایسا شخص جو میر انام سنتا ہے) ''مُمُ یَمُوتُ وَلَمْ یُؤْمِنْ '' (پھر مر جاتا ہے اور ایمان نہیں لاتا)''بالَّذِی اُزْسِلْتُ به '' (ایمان نہیں لاتا)''بالَّذِی اُزْسِلْتُ به '' جس چیز کے ساتھ مجھے مبعوث کیا گیا ہے (یعنی دین اسلام، کلم توحید)'' إلّا کائ مِن اصحابِ لاتاکس چیز پر ؟''بالَّذِی اُزْسِلْتُ به '' جس چیز کے ساتھ مجھے مبعوث کیا گیا ہے (یعنی دین اسلام ، کلم توحید))'' إلّا کائ مِن اصحابِ النّار میں سے ہوگا، جہنمی)۔ جور سالت پر ایمان نہیں لے کر آتا وہ مسلمان ہی نہیں ہے دائر ہاسلام سے خارج ہے؛ یعنی جس کور سول پر ایمان میں ذراسا بھی شک ہے وہ جنت میں داخل ہو ہی نہیں سکتا، رسالت پر ایمان ارکان ایمان میں سے چو تھار کن ہے اور یہ سب سے اہم پوائنٹ ہے۔

یادر تھیں:

(۱) درود صرف وہی پڑھے گاجو تعظیم کرتاہے،اور تعظیم وہی کرے گاجو محبت کرتاہے،اور محبت وہی کرتاہے جواتباع کرتاہے، اوراتباع صرفاور صرف وہی کر سکتے ہیں جوا بمان لاتے ہیں (اس ترتیب سے یاد کریں گے تو حقوق پانچ یاد آ جائیں گے)۔ (۲) درود بغیر تعظیم کے ممکن ہے ؟جو تعظیم نہیں کرتاتو کیادرود پڑھے گاوہ؟!

(۳)درود پڑھتے اس لیے ہیں کیونکہ تعظیم کرتے ہیں، بغیر محبت کے کسی کی تعظیم کر سکتے ہیں آپ؟! محبت اور تعظیم بھی ہے۔

(۷) بغیراتباع کے محبت ممکن ہے؟ ممکن ہی نہیں ہے۔

(۵)اور بغیرایمان کے اتباع ممکن نہیں ہے۔

تویہ پانچ چیزیں لازم اور ملزوم ہیں،اوریہ پانچ حقوق ہیں اللہ کے بیارے پیغیبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے۔ رسالت پرایمان کیسے لا یاجاتا ہے؟ ابھی میں نے کہانا کہ مجھے رسالت پرایمان ہے، مجھے ایمان ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے رسول ہیں تواس کا کیا معنی ہے؟ یہ لفظ یہ جملہ مجھ سے کیا تقاضہ کرتا ہے؟ یہ چار چیزیں یاد کرلیں: 1-" خبر کی تصدیق ": جو بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں اس کی تصدیق کرنا فرض ہے۔ یہ قرآن مجید اللہ کافرمان ہے کس سے ہمیں ملا؟ اللہ کے پیارے پیغیبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے (تصدیق فرض ہے)۔

www.AshabulHadith.com Page 11 of 24

حدیث رسول صلی الله علیه وآله وسلم جوآب صلی الله علیه وآله وسلم کافرمان ہے تصدیق کرنافرض ہے۔

''إِنَّهَا الْأَعْمَالُ بِالنِيَّاتِ'' (عملوں كادار ومدار نيتوں پرہے)۔ صحیح بخارى كى پہلى روايت ہے۔

میر اا بمان ہے کہ عملوں کا دار و مدار نیت پر ہے کیوں؟ کیو نکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کافر مان ہے۔

ساری امت جنت میں داخل ہو گی سوائے ان کے جوا نکار کرتے ہیں ، کون انکار کرتا ہے ؟ جنت میں جانے سے کون انکاری ہے؟ رویزر کرتا ہے ۔ نہ میں داخل ہو گی سوائے ان کے جوا نکار کرتے ہیں ، کون انکار کرتا ہے ؟ جنت میں جانے سے کون انکار

جوا تباع نہیں کرتا،جو نافرمان ہے؛میر اایمان ہے کہ جو بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت کی اتباع نہیں کرتاوہ جنت میں نبید :

داخل نہیں ہو گا، جو فرمانبر دار نہیں ہے نافر مان ہے جنت میں داخل نہیں ہو گا۔

توخبر کی تصدیق کرناہم پر فرض ہے، جو پچھ بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کافرمان ہے، اور اس کی دلیل میں اللہ تعالی فرماتے ہیں: ﴿وَقَوْمَ نُوْجٍ لَّهَا كَنَّ بُوا الرُّسُلَ اَغُرَقُ لُهُمُ ﴾ (اور قوم نوح نے جب رسولوں کو جھٹلایا اُن کو ہم نے غرق کر دیا) ﴿وَقَوْمَ نُوْجٍ لِّلِمَّا اِللَّاسِ ایّةً ﴾ (اور اُن کولو گوں کے لیے نشانی جھوڑ دیا) ﴿ وَاَعْتَدُنَا لِلطَّلِمِیْنَ عَذَا اِبًا اَلِیمًا ﴾ (اور ظالموں کے لئے ہم نے در دناک عذاب تیار کرر کھاہے)۔

وہ بھی ظالم تھے،ہر زمانے میں جو بھی ظالم آتے رہیں گے جوابیا ظلم کریں گے یہی سزاان کے لئے بھی ہے۔

قوم نوح نے کتنے رسولوں کو جھٹلایا؟ ایک رسول کو جھٹلایانا! لفظ کیاہے؟ ﴿ کُنَّ بُوا الرُّسُلَ ﴾۔

" کڏبوا الرسول" يا ﴿ کَنَّ بُوا الرُّسُلَ ﴾ دونوں میں کیافرق ہے؟ رسول سنگولر (Singular) ہے مفرد ہے، رُسُل جمع ہے جمع تکسیر ہے۔

توسید نانوح علیہ الصلاۃ والسلام سے پہلے کوئی رسول تھا؟ نہیں۔ توبیہ جمع کاصیغہ کیوں ہے کوئی جانتا ہے؟ کیونکہ ہر رسول کا یہی ایک ہی پیغام تھا، جس نے ایک کو جھٹلایا گویااس نے سارے رسولوں کو جھٹلایا ہے! (اللّٰدا کبر)۔

قوم نوح كاجرم كياتها؟رسالت كو جهثلايا، بنيادي بيغام كو جهثلاياتو حيد كو جهثلايا- سزاكيا ملى؟ ﴿أَغُرَ قُنْهُمُ ﴾ غرق كرديا!

اور یہ سزاہر اس شخص کے لئے ہے یااس گروہ کے لیے ہے جور سالت کا منکر ہے ، فرق صرف اتناہے ان کو پانی نے غرق کیا ، جو

لوگ رسالت پر ایمان نہیں لاتے وہ اپنے گناہوں میں غرق ہو جاتے ہیں اور بیراس سے بھی بڑھ کر سزاہے!

پانی میں غرق ہو ناتوآپ کاعمل منقطع ہو گیا، مر گئے نا، دنیاسے تو چلے گئے نا،اِس سے بڑھ کر سزایہ ہے کہ کسی شخص کی عمر لمبی ہو جائے اور وہ گناہ پر گناہ کر تاجائے نافر مانی پر نافر مانی کر تاجائے ، یہ اُس سے بھی زیادہ عذاب ہے!

2-رسالت پرایمان کادوسراطریقه "حکم کی تغمیل کرنا": جو بھی ہمیں حکم ملاہے "خبر کی تصدیق" جو بھی ہمیں حکم دیا گیاہے اس حکم کی تغمیل کرنی ہے۔

www.AshabulHadith.com Page 12 of 24

اللّٰدے بیارے پیغمبر صلی اللّٰدعلیہ وآلہ وسلم نے ہمیں کئی احکام دیئے ہیں کوئی ایک مثال دیتا ہے کسی حدیث میں حکم ہواللّٰدے بیارے پیغمبر صلی اللّٰدعلیہ وآلہ وسلم کا؟

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے: ''أوفوا اللّبحی''(داڑھی کو چیوڑ دو)؛ فعل اُمر ہے، فعل وجوب کے لئے ہوتا ہے کہ داڑھی کو چیوڑد یاجائے؛جو بھی آپ کو حکم ملتاہے فوراً اس کی تعمیل کرنی ہے۔

اس کی دلیل کیاہے کہ جو تمہیں تھم دیاجا تاہے اس کی تعمیل کرنی ہے؟اللّٰہ تعالٰی کافرمان: ﴿وَمَاۤ الْتَسُكُمُ الرَّسُوۡلُ فَخُذُوۡوَ ﴾ (جو تمہیں رسول دیں اسے فوراً لے لو)(الحشر:7)؛جو بھی تھم دیں۔

2: "نہی سے رک جانا": جس چیز سے منع کیا گیا اس سے فوراً رُک جانا، اور اس کی دلیل اللہ تعالیٰ کا فرمان اُسی آیت کریمہ کی کنٹینویشن (Continuation) جو ہے: ﴿ وَمَا نَهٰ کُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْ اَ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ﴿ إِنَّ اللّٰهَ شَدِیْدُ الْعِقَابِ ﴾ (اور جس چیز سے تہمیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روک دیں فوراً اس سے رُک جاؤ (جس سے منع کریں اس سے رُک جاؤ)، اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو بے شک اللہ تعالیٰ شدید العقاب ہے (سخت سزاد بنے والا ہے ) (الحشر: 7)۔

اور تقوی کے بغیر نہ تو تھم پر آپ عمل کر سکتے ہیں،اور نہ ہی آپ نہی سے (منع کر دہ چیز سے)ڑک سکتے ہیں۔

کوئی نہی کی مثال کہ کسی حدیث میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کسی چیز سے منع کیا ہو؟ شراب منع ہے، زنامنع ہے، سود منع ہے، شرک منع ہے سب سے پہلے۔

نہی کاصیغہ جوہے بعض او قات لَا کے لفظ سے ہو تاہے "نہ کرو"،اور بعض او قات حکم سے بھی ہو تاہے، بعض او قات خبر سے بھی ہو تاہے۔

''مَنْ أَخْدَثَ فِي أَمْرِنَا هَذَا مَا لَيْسَ مِنْهُ فَهُوَ رَدُّ': کس چیزے منع کیا گیاہے؟ بدعت سے؛ نہی کالفظ مفہوم میں موجودہے توبیہ چیزیں جانناضر وری ہیں۔

4-"عبادت اللہ کے پیارے پنجیبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طریقے پر کرنا": یہ چوتھی چیز ہے، رسالت پر ایمان کی بیمیل ہوتی ہے۔ ان چار چیز ول سے: چوتھی چیز کیا ہے؟ عبادت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طریقے پر کرنا۔
(۱) پہلی کیا تھی؟ خبر کی تصدیق۔(۲) تھم کی تعمیل۔(۳) جس چیز سے روک دیا گیا اس سے فوراً رک جانا۔(۴) عبادت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طریقے پر کرنا؛ اور اس کی دلیل: ﴿ وَ اَطِیعُو اللّٰهَ وَ الرَّسُولَ لَعَلّٰکُمُ تُورُ مَّمُونَ ﴿ وَ اَلْمُ عَدَالَةُ عَدِاللّٰهِ وَ اللّٰهِ وَ اللّٰهِ وَ اللّٰهِ عَلَى الله علیہ وآلہ وسلم کے کیا حقوق ہیں جلدی سے بتائیں؟

www.AshabulHadith.com Page 13 of 24

(۱)سب سے پہلاحق کیابیان کیاتھا؟ درود۔(۲) تو قیراور تعظیم۔(۳)محبت۔(۴) اتباع۔(۵)رسالت پرایمان۔

رسالت پرایمان کیسے ممکن ہے کیا طریقہ ہے؟ چار چیزیں ہیں۔ کون سی چار چیزیں ہیں؟ (۱) خبر کی تصدیق کرنا۔ (۲) حکم کی تعمیل کرنا۔ (۳) نہی سے رُک جانا۔ (۴)عبادت نبی کریم صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم کے طریقے پر کرنا۔

یہ خلاصہ یادر کھ لیں؛ یہ ڈائیگرام یادرہے گی نا؟ کتنی چیزیں ہیں؟ دس چیزیں ہیں؛ ایک تو حقوق ہیں، پھر باقی نو چیزیں جو ہیں وہ آپ نے یاد کرنی ہیں۔

نبی کریم صلی الله علیه وآله وسلم کے طریقے پر عبادت کیسے کی جاتی ہے؟ بات عبادت کی ہوئی نا۔

توطریقہ کیاہے؟عبادت کی دوشر طیں ہیں جن کے بغیر کوئی عبادت اللہ تعالی کے ہاں قابل قبول نہیں ہوتی:

1-"اخلاص": الله تعالى فرماتے ہيں: ﴿ وَمَا ٓ أُمِرُوٓ اللهِ اللهِ اللهِ مُغْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ﴾ (ان كو حكم نہيں ديا گياالَّا به كه وه ايك الله كى عبادت كريں ﴿ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ﴾ اخلاص كے ساتھ ) (البينه: 5)۔

اور اخلاص کے تعلق سے "لا اِلد اِلا اللہ" کلمہ تو حید کا جو پہلا حصہ ہے جو بنیادی حصہ ہے اس کی تشریح میں تفصیل سے ہم بات کر چکے ہیں (مخضر سی تفصیل سے )۔

2-دوسرى شرط عبادت كى "اتباع": اس كى دليل الله تعالى فرماتے ہيں:

﴿ وَاطِيْعُوا اللهَ وَالرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴾ (آل عمران:32)-

(يه آيت ياد كرليس تيسرى مرتبه به آيت ہم (باربار) بيان كررہے ہيں: ﴿وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴾) -به عبادت كى دونثر طيس ہيں ـ

نبی کریم صلی الله علیہ وآلہ وسلم کے طریقے پر اتباع کیسے کی جاتی ہے آیئے دیکھتے ہیں۔

الله تعالی کے بیارے پیغیبر صلی الله علیه وآله وسلم فرماتے ہیں: ''مَنْ أَحْدَثَ فِي أَمْرِنَا هَذَا مَا لَيْسَ مِنْهُ فَهُوَ رَدُّ'' (جس نے ہمارے دین میں ہمارے اس اُمر میں نئی چیز ایجاد کی ہے جواس میں سے نہیں ہے ''فَهُوَ رَدُّ'' وہ مر دود ہے نا قابل قبول ہے )۔ صحیح بخاری کی روایت ہے۔

دوسری روایت میں اللہ کے پیارے پنیمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں: ''مَنْ عَمِلَ عَمَلاً لَیْسَ عَلَیْهِ أَمْرُنَا فَهُوَ رَدٌ'' (جس نے کوئی ایساعمل کیا جس پر ہمارا اُمر نہ ہو ہمارا عمل نہ ہو ''فَهُو رَدٌ'' وہ شخص مر دود ہے اس کا عمل بھی مر دود ہے)۔ صحیح مسلم کی روایت ہے۔

www.AshabulHadith.com Page 14 of 24

آئيئة ديكھتے ہيں اتباع كاطريقه۔

صحیح اتباع آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چھ طریقوں سے ہوتی ہے ان چھ کوا گرہم جان لیں گے تو (ان شاءاللہ) کبھی بدعت نہیں ہو سکے گی اور بدعت کو بھی ہم اچھے طریقے سے پہچان سکتے ہیں۔

1- "جنس کو جاننا": عبادات کتنی ہیں؟ معدود ہیں ہم جانتے ہیں؛ نماز عبادت ہے ،روزہ عبادت ہے ، زکوۃ عبادت ہے، حج عبادت ہے، عمرہ عبادت ہے، دعاعبادت ہے ، پکار عبادت ہے ، قربانی عبادت ہے ،نذر و نیاز عبادت ہے (یہ ساری عبادات ہیں ساری)۔

کیوں عبادت ہیں؟ کیونکہ اس کی دلیل موجودہے، جس نے دلیل کے علاوہ اپنی طرف سے کوئی عبادت ایجاد کرنے کی کوشش کی تواس نے بدعت کی اس نے اتباع نہیں کی اللہ کے پیارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی۔

اور مید حدیث: ''مَنْ أَحْدَثَ فِي أَمْرِنَا هَذَا'': كُونَى نئى چیزا یجاد كرنے كى تنجائش ہى نہیں ہے۔

"احادث" نئی چیز کو کہتے ہیں نا؛جو عبادات ہیں وہ مکمل ہو چکی ہیں ساری کی ساری، پورادین مکمل ہے اور عبادات بھی ساری مکمل ہیں اور بیہ پنجمیل ہوئی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں۔

2-"قسم": چلوعبادت (جنس) توایجاد نہیں کرتے ہم جنتی ہیں اتنی موجود ہیں لیکن "قسم": نماز ایک عبادت ہے کتنی قسمیں ہیں؟ سنت نماز ہے، نفل ہے، فرض ہے؛ پھر اس کی مزید تفصیل ہے: دور کعت پڑھتے ہیں وضو کی (وضو کرنے کے بعد دو رکعت پڑھتے ہیں)، تحیة المسجد، دور کعت طواف کے بعد، توبیہ ساری کی ساری نماز کی قسمیں ہیں اجمال اور تفصیل سے کوئی نئی قسم ایجاد کرنے کی گنجائش نہیں ہے۔

مثال کے طور پر جب میں نیا کپڑا بہننا چاہتا ہوں تو دور کعت پڑھنا چاہتا ہوں ہر نیا کپڑے بہننے کے بعد دور کعت پڑھنا جائز ہے؟ نہیں۔ کیوں جائز نہیں ہے وجہ کیا ہے؟ کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ثابت نہیں ہے۔ غلطی کہاں پر ہوئی؟ نماز تو موجو دہے ناجنس تو موجو دہے نماز کی لیکن یہ قشم کس کی ایجاد ہے؟۔

پھر دوسری حدیث دیکھیں: ''مَنْ عَمِلَ عَمَلاً لَیْسَ عَلِیْهِ أَمْرُمَا فَهِقَ رَدُّ'': یہ عمل آپ صلی الله علیه وآله وسلم کا تھا کہ جب کیڑے پہنتے تھے تو دور کعت پڑھتے تھے نئے کیڑے بعد؟ نہیں۔ توآپ صلی الله علیه وآله وسلم سے ثابت نہیں ہے، یہ طریقہ مجھی غلط ہے۔

3-"مقدار":ہر عبادت میں قیدلگادی گئی ہے اس کی مقدار میں۔

www.AshabulHadith.com Page 15 of 24

فخر کی دور کعت ہیں جو تین رکعت پڑھنا چاہتا ہے نماز قبول ہوگی؟ مر دود ہے۔ کیوں؟ نماز بھی ہے قسم بھی معلوم ہے، قسم بھی ٹھیک ہے فرض نماز ہے لیکن کیافرق پڑھتا ہے ایک رکعت میں کتنا خیر ہے کہ سورۃ الفاتحہ پڑھی جائے گیاس میں تکبیر ہے حمدو شاء ہے اس میں بہت سار اللہ تعالی کاذکر ہے دعائیں ہیں توایک رکعت پڑھنے سے فائدہ ہے یانقصان ہے؟ نقصان ہے! دور کعت بھی نہیں ہوگی۔ کیوں؟ کیونکہ مقدار میں اس نے غلطی کی ہے۔

میں نہیں ہوگی آپ کی! جس نے فجر کی تین رکعت پڑھ لیاس کی نماز ہی نہیں ہوئی۔ کیوں؟ کیونکہ مقدار میں اس نے غلطی کی ہے۔

4-" طریقه": نماز کاطریقه دیکھیں آپ پہلے رکوع پاپہلے سجدہ ہے؟ پہلے قیام، پھر رکوع، پھر سجدہ ہے، تو سجدے سے پہلے رکوع کرناہو تاہے۔

اگر شخص کوئی کہتا ہے نہیں، میں نماز سجد ہے سے شروع کرناچاہتا ہوں سجدہ بہت اللہ تعالیٰ کو بہت پسند ہے تو میں سجد ہے سے نماز کا آغاز کرناچاہتا ہوں کہاں ہوئی اور کھر میں قیام کروں گااس کی نماز ہوگی؟ نہیں۔ غلطی کہاں ہوئی ؟ طریقے پر ہوئی؟ مقدار تو ٹھیک ہے دور کعت اس نے پڑھی ہے لیکن آغاز اس نے کیسے کیا ہے ؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طریقے کے علاوہ کسی اور طریقے سے آغاز کیا ہے۔

5-"وقت": دوقتم کے وقت ہیں،ایک عام اور ایک خاص جن کوعبادت سے جوڑ دیا گیاہے۔

عام کی مثال ہے درود پڑھنا؛ جس نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھا تواللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

کوئی خاص وقت کی قید ہے ؟ عام ہے مطلق ہے کہ جب بھی کوئی درود پڑھے۔ اگر کوئی شخص کہتا ہے کہ ہر آذان سے پہلے میں درود پڑھنا چاہتا ہوں جائز ہے؟ نہیں۔ کیونکہ جائز نہیں ہے ؟ کیونکہ درود کا یہ خاص وقت نہیں ہے جس کو تم نے خاص کیا ہے، اب اس خصوصیت کی اور دلیل ہونی چاہیے۔ یہ بات درست ہے کہ آذان کی فضیلت ہے درود کی بھی فضیلت ہے لیکن آذان کے ساتھ درود کو جوڑد ینااس کی دلیل کہاں پر ہے؟! دلیل کیا ہے آپ کے پاس کہ غلط ہے ؟ دمن عَمِلاً کینس علیٰ آمُونًا فَھوَ رَدٌ ،:

یہ دلیل ہے۔ یا خاص وقت کو عام کر دینا: نماز کا خاص وقت ہے؛ فجر کی نماز آپ نے پڑھی سورج طلوع ہونے کے بعد بغیر عذر شرعی کے نماز ہوگی؟ نہیں۔ اُس کاخاص وقت ہے اس وقت کے اندر آپ نے نماز پڑھنی ہے۔

توخاص کوعام کرنا،اور عام کوخاص کرنابدعت ہے یہ قاعدہ یادر کھ لیں۔

6-"جگہ کو خاص کرنا، جگہ کے طریقے سے اتباع کرنا": بعض عبادات کو جگہ سے جوڑ دیا گیا ہے قید لگادی گئی ہے، اور بعض کو عام کر دیا گیا۔اب نماز آپ کہیں پر بھی پڑھیں کوئی خاص جگہ ہے متعین نماز کے لئے؟

www.AshabulHadith.com Page 16 of 24

اللہ کے پیار ہے پیغیبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں: "میر ہے لئے ساری کی ساری زمین پاک کردی گئی ہے"۔
مسلمان جہاں پر بھی پاک جگہ ملتی ہے نماز پڑھتا ہے، افضیلت تو مساجد کی ہے اس میں کوئی شک نہیں ہے ، نماز باجماعت
پڑھنامر دوں کے لئے فرض ہے، میں جگہ کی عمومی بات کر رہاہوں کہ جہاں پر بھی جگہ آپ کو ملتی ہے آپ نماز پڑھ سکتے ہیں۔
کوئی شخص کہتا ہے، نہیں! میں اپنے گھر کے فلاں کونے میں نماز پڑھنا چاہتا ہوں، یا فلاں جگہ پر یہ خاص جگہ ہے اس میں بر کتیں
نازل ہوتی ہیں یہاں پر میں نماز پڑھنا چاہتا ہوں؛ اُس نے عام کو خاص کر دیا بغیر دلیل کے بدعت ہے جائز نہیں ہے۔
اب نماز پڑھنا تو ٹھیک ہے زمین بھی پاک ہے اب اس کی دلیل کیا ہے کہ یہ جگہ مبارک ہے؟!

جولوگ مزارات میں جاکر نماز پڑھتے ہیں خاص کہ یہ جگہ مبارک ہے جائز نہیں ہے، بدعت بھی ہے اور پھرا گریہ خاص اس پیر کے لئے پڑھی گئی ہے یہ رکعت جو ہے یہ نثرک ہے؛ تو یادر کھیں اس جگہ کے مبارک ہونے کی بھی دلیل الگ سے ہونی چاہیے۔ "خاص جگہ": طواف دیکھیں آپ طواف کہاں کرتے ہیں ہم؟ صرف ایک جگہ کا طواف ہوتا ہے۔ طواف عبادت ہے کہ نہیں؟ صرف اللہ کے گھر کعیے کا طواف ہوتا ہے۔

ا گر کوئی شخص کسی اور چیز کا طواف کرناچا ہتا ہے عبادت کی نیت سے جائز ہے؟ جائز نہیں ہے۔ کیوں؟ کیونکہ خاص جگہ کی قیدلگا دی گئی ہے اس عبادت (طواف کی عبادت) کے ساتھ اس کو عام کرنے کے لئے اور دلیل کی ضرورت ہے اور دوسری دلیل ہے نہیں۔

تویہ چھ طریقے ہیں جن ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طریقے کی اتباع کی جاتی ہے۔

اتباع کیسے کی جاتی ہے؟(۱) جنس نئی نہیں ایجاد کریں گے،جوہیں اتنی ہیں۔(۲) قسم اپنی طرف سے کوئی بنائیں گے نہیں۔(۳) مقداراُ تنی، زیادہ نہیں۔(۴) طریقہ بھی ویسا، تبدیل نہیں۔(۵) وقت بھی جو مقرر ہے اس کے مطابق۔(۲) جگہ بھی اپنی مرضی سے نہیں ہوگی۔

(اب آپ نے جو ہوم ورک ہے جو آپ نے سو چناہے اپنے گھر میں جاکر کہ طواف ان چھ چیز وں (طواف آخر میں لکھاہے نا) پر آپ طواف کو کیسے نازل کرتے ہیں؛ صرف ایک عبادت طواف کو لے لیں اس کی جنس بھی دیکھیں، قسم بھی دیکھیں، مقدار ،طریقہ، وقت،اور جگہ)۔

ا گر کوئی شخص کہتا ہے کہ میں طواف دس بجے کر ناچا ہتا ہوں روزانہ یہ فضیلت کاوقت ہے جائز ہے اس کے لیے ؟ نہیں۔ کیوں؟ غلطی کہاں پر ہوئی ہے ان چھ پوائنٹ میں سے ؟ وقت میں ؛ وقت کو خاص اُس نے کر دیا ہے یہاں پر غلطی ہوئی۔ کوئی شخص کہتا

www.AshabulHadith.com Page 17 of 24

ہے کہ طواف کے سات چکر لگانے ہیں میں آٹھ لگانا چاہتا ہوں (ایک زیادہ) کیا خیال ہے جائز ہے؟ اس کے سات قبول ہوں گے؟ نہیں، جان ہو جھ کر وہ کر رہا ہے؛ ہاں، اگر شک کی بنیاد پر ہے الگ ہے، اگر اس کو شک ہے کہ ساتواں یاآٹھواں ہے تب تو شک میں ساتواں سمجھ کر آٹھواں کرلے؛ ایک شخص کو یقین ہے کہ سات کر چکا ہوں، کہتا ہے ایک اور، میں بڑی دور سے آیا ہوں ہو سکتا ہے دوبارہ موقع نہ ملے میں سات نہیں میں آٹھ کرنا چاہتا ہوں؛ اُس کا نہ جج ہے، نہ اس کا عمرہ ہے، سات بھی اس کے نہیں ہو سکتا ہے دوبارہ موقع نہ ملے میں سات نہیں میں آٹھ کرنا چاہتا ہوں؛ اُس کا نہ جج ہے، نہ اس کا عمرہ ہے، سات بھی اس کے نہیں ہوئی؟ مقد ار میں ۔ کوئی شخص الٹا چکر لگانا چاہتا ہے، کہاں بے غلطی ہوئی؟ طریقے پر۔

بعض شبہات کاازالہ آخر میں اور بیرسب سے اہم بات ہے۔

1- **بہلی غلط فہمی:** کیا نبی کریم صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم فوت ہو چکے ہیں؟ جواب: جی ہاں۔

دلیل کیاہے تمہارے پاس؟اللہ تعالیٰ کافرمان ہے: ﴿ إِنَّكَ مَيِّتٌ وَّالنَّهُمُ مَّیِّتُونَ۞ ﴾ (اے میرے بیارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم!آپ بھی مر جائیں گے اور بیالوگ بھی مرنے والے ہیں ) (الزمر:30)۔

جواس دنیامیں مخلوق آئی ہے وہ فناہو کر ہی رہے گی ﴿ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ۞ وَيَبْغَى وَجُهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلْلِ وَالْإِكْرَامِ ۞ وَيَبْغَى وَجُهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلْلِ وَالْإِكْرَامِ ۞

(الرحمٰن:26-27)۔ جولوگ بیہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ آپ صلی الله علیہ وآلہ وسلم انجھی زندہ ہیں ، والله! الله سے ڈرناچا ہیے۔

کیا کوئی شخص تصور کر سکتا ہے کہ وہ اپنے زندہ والد کو غسل دے ؟! والد زندہ ہے اسے غسل دے! اسے کفن دے! اسے قبر میں ڈال کر مٹی ڈالے اس کے اوپر! کوئی کرتا ہے؟! دشمن کے ساتھ کوئی کرتا ہے؟! اللہ کے بیار ہے پیغبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سید ولد آدم سید الانبیاء والمرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر صحابہ نے ظلم کیا (نعوذ باللہ) زندہ کو دفن کر دیا!؟ نہیں! عقلیں کہاں گئیں لوگوں کی؟! دلیل تو بالکل واضح ہے اس کے باوجود بھی بعض لوگوں نے، آج بھی یہ خدشہ ہے یہ غلط فہمی ہے کہ نہیں!آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زندہ ہیں، ہمیشہ زندہ ہیں حاضر وناظر ہیں (باناللہ وبانالیہ راجعون)۔

اور پھرا گرزندہ ہیں اور دنیاوی زندگی میں ہی زندہ ہیں جیسا کہ کہتے ہیں تو دنیاوی زندگی زمین سے اوپر بہتر ہے یاز مین کے پنچے بہتر ہے؟! اللہ کے لئے دیکھیں گتاخ کون ہیں ؟! دنیاوی زندگی بھی ہے جانتے ہیں دنیاوی زندگی کا مطلب کیا ہے؟ "دنیاوی زندگی "اس لفظ کا مطلب کیا ہے؟ کہ زندگی کا تعلق اس دنیا سے ہے اس دنیا میں زمین کے پنچے کون سی مخلوق رہتی ہے؟! کیڑے مکوڑے رہتے ہیں زمین کے!کون سی مخلوق رہتی ہے اللہ کے لئے؟!

تود نیاوی زندگی کامعنی ہے (نعوذ باللہ) کہ آپاللہ کے بیارے پیغیبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان میں اتنی بڑی گتاخی کررہے ہیں کہ وہ ہیں زمین کے نیچے، ہیں بھی دنیاوی زندگی سے زندہ!

www.AshabulHadith.com Page 18 of 24

اسی طرح پھر بعض لو گوں نے کہا: نہیں! غلطی ہوئی بہتر ہے کہ کہابرزخی دنیاوی۔

برزخی د نیاوی کہاں سے ایجاد ہوا بھئی؟! د نیایاتود نیاوی ہے زندگی یابرزخی ہے یہ پیچ کی بات کہاں سے آئی؟!

یادر تھیں اللہ کے بیار سے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زندہ ہیں لیکن دنیاوی زندگی سے نہیں برزخی زندگی سے زندہ ہیں۔

وہ توہر بندہ زندہ ہوتاہے پھر وہ تو کا فرنجھی زندہ ہے تو کیا فرق پڑا؟! وہ توہر بندہ زندہ ہے توبیہ کون سی بڑی بات ہوئی؟!

یادر تھیں سب سے عظیم اور خوبصور ت اور پیاری برزخی زندگی انبیاء علیہم الصلاۃ والسلام کی ہے،اور انبیاء میں سب سے افضل اور اُعلی زندگی محمد مصطفٰی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہے، یہ ہماراا بمان ہے۔

ہے برزخی زندگی لیکن دو قبریں ہیں ایک ساتھ کیادونوں کی ایک جیسی ہے؟ ایک کے لئے (نعوذ باللہ) یہ قبر جہنم کا آگ کا گڑھا ہے اور اس کے ساتھ والی قبر میں دوائچ کا فاصلہ ہے تین اپنچ کا فاصلہ ہے جنت کا باغ ہے۔ ممکن ہے کہ نہیں؟! تو دونوں کی زندگی الگ ہے لیکن ہے برزخی زندگی انبیاء علیہم الصلاة والسلام کی الگ ہے باور ان سے بہتر زندگی انبیاء علیہم الصلاة والسلام کی ہے ، اور سب سے افضل ہے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی ، لیکن ہے برزخی زندگی۔

### 2-كيانى كريم صلى الله عليه وآله وسلم كائنات كى تخليق كاسببير؟

الله تعالی نے اس کا ئنات کو کیوں پیدا کیا سبب ہے کہ نہیں؟ اس کا ئنات کا آپ صلی الله علیہ وآلہ وسلم سبب ہیں جواب کیا ہے؟

نہیں۔اتفاق ہے سب کا؟ کسی کو شک ہے تو بتائیں۔الله تعالی نے زمین اور آسمان کو کیوں پیدا کیا؟ اس کا ئنات کو کیوں پیدا کیا؟

ہمیں کیوں پیدا کیا؟ جن و إنس کو کیوں پیدا کیا الله تعالی نے؟ الله تعالی فرماتے ہیں: ﴿وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ اللَّا لِللهُ لِيَا لِللهُ لِيَا لِيَعْبُدُونِ ﴿ وَهِ اللهُ لِيَا اللهُ عَلَيْ اللهُ لَيَا لِللهُ لَيَا لَيْ اللهُ لَيَا لَيْ اللهُ لِيَا اللهُ اللهُ لَيَا لَيْ اللهُ لَيَا لَيْ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ لَيَا لَيْ اللهُ اللهُ

جولوگ بیہ سمجھتے ہیں کہ اللہ نے کا ئنات کی تخلیق صرف آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے کی ہے بہت بڑااپنے نفس پر ظلم کر رہے ہیں! قرآن مجید کی آیت بالکل واضح ہے ؛اور پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو موجود ہی نہیں ہیں تو پھر زمین وآسان کو تو پیدا کیا گیا ہے۔ کس لئے پیدا کیا گیا؟!

یعنی لوگوں کو دیکھیں جب عقل کام نہیں کرتی جہالت کی وجہ سے پھریہی کچھ ہوتا ہے نا! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم موجود ہی نہیں ہیں تو پھر یہ زمین وآسان یہ کا ننات کیوں تخلیق ہوئی؟! ہاں، اگر زمین کی تخلیق آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیدائش کے بعد ہوتی، آسان کی تخلیق بعد میں ہوتی، یہ آیت بھی نہ ہوتی کوئی دلیل بھی نہ ہوتی، تب تو ہم کہہ سکتے تھے، لیکن آیت بالکل واضح ہے اور اس روشن سورج کی طرح ہر بندہ جانتا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیدائش بھی ہوئی ہے اور اسی زمین پر

www.AshabulHadith.com Page 19 of 24

ہوئی ہے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پہلے بھی بہت سارے لوگ گزرے ہیں، تو پھر ان سب کی پیدائش ان سب کے وجود کامقصدا یک ہے ﴿الَّا لِیَعُبُكُونِ ﴾۔

میں نے آسانی کے لیے صرف ایک جواب ایک سلائیڈ میں اور یہ آیت یاد کر لیں ، یہ علمی درس ہے آپ غلط فہمی بھی یادر کھیں اور دلیل بھی ہمیشہ یادر کھیں ،اور دلیل کو یاد کرنا بہت آسان ہے مشکل نہیں ہے۔

ال کی دلیل کیا ہے؟ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ﴿قُلُ اِنَّمَاۤ اَکَا بَشَرُ مِیْفُلُکُمْ یُوْفَی اِنْکَا اللہ وَاللہ وَاللہ وَاللہ اِنْکُر مِیْفُلُکُمْ یُوْفَی اِنْکَا اللہ وَاللہ وَاللہ وَاللہ اِنْکُر مِیْفُلُکُمْ یُوْفَی اِنْکَا اللہ وَاللہ وَالہ وَاللہ وَاللّٰ وَاللّٰ وَاللّٰ وَاللّٰ وَاللّٰ وَاللّٰ وَ

دوسری دلیل دیکھیں جواس سے زیادہ واضح ہے، اللہ تعالی فرماتے ہیں: ﴿وَجَعَلُوا لَهُ مِنْ عِبَادِمٌ جُزُءً اللهِ اَلْاِنْسَانَ لَكَفُورٌ مُّبِينً ﴾ (الزخرف:15) - ﴿وَجَعَلُوا لَهُ ﴾ (اور بنادیئے اللہ تعالی کے لئے) ﴿مِنْ عِبَادِمٌ ﴾ (اس کے بندوں میں سے) ﴿جُزُءًا ﴾ مُبِینُ ﴾ (الزخرف:15) - ﴿وَجَعَلُوا لَهُ ﴾ (اور بنادیئے اللہ تعالی کا حصہ بنادیا ہے؛ ﴿إِنَّ الْإِنْسَانَ ﴾ (بے شک انسان) ﴿ رحصہ)؛ یعنی بعض لو گول نے اللہ تعالی کے بندول میں سے اللہ تعالی کا حصہ بنادیا ہے؛ ﴿إِنَّ الْإِنْسَانَ ﴾ (بے شک انسان) ﴿ لَكُفُورٌ مُّبِينٌ ﴾ (کھل کفر کرنے والا ہے)۔ جویہ تصور کرتا ہے کہ اللہ تعالی کی مخلو قات میں سے کوئی بھی مخلوق اللہ تعالی کا حصہ ہے وہ کھل کفر کرنے والا ہے اس سے بڑھ کر کوئی واضح دلیل ہے؟!

یہ آیت اس لیے نازل ہوئی کہ جب مشر کین نے کہا کہ فرشتے اللہ کی بیٹیاں ہیں (غورسے سنیں کہ اللہ کی بیٹیاں ہیں!)؛اور بیٹا اور بیٹی اپنے والدین کا حصہ ہوتی ہے کہ نہیں ہوتی ؟ حصہ ہوتی ہے نا۔ تواللہ تعالیٰ نے یہ فرمایا ہے ﴿ لَکَفُورٌ مُّبِیْنَ ﴾ ہے۔

www.AshabulHadith.com Page 20 of 24

آج بعض لوگ کیا کہتے ہیں؟ "نور من نور اللہ" اس جملے پر ذراغور کریں کہ "اللہ تعالیٰ کے نور میں سے نور ہیں "حصہ ہے کہ نہیں؟ اللہ تعالیٰ کیا فرماتے ہیں؟ ﴿وَجَعَلُوا لَهُ مِنْ عِبَادِم جُوْءًا اِنَّ الْإِنْسَانَ لَكَفُورٌ مُّبِیْنٌ﴾: اور جس کے دل میں یہ آیت بھی کوئی فرق نہیں ڈالتی تواس کے لیے ہم کیا کر سکتے ہیں سوائے دعا کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو حاضرین اور سامعین کو اور سب مسلمانوں کو ہدایت اور راہ راست پر چلنے کی توفیق عطافر مائے۔

4-اگلی غلط فہمی: کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کوخواب میں دیکھا جاسکتا ہے؟ جواب کیا ہے؟ جی ہال، لیکن ایک شرط بھی ہے کہ حلیہ مبارک معلوم ہو ناچا ہیے۔

حلیہ مبارک کیسے جانیں گے؟ پوری سلائیڈ میں نے آپ کود کھادی ہے شروع میں اس کو یاد کرلیں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چہرہ مبارک کیسا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بال کیسے تھے، چہرہ مبارک کیسا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بال کیسے تھے، داڑھی کیسی تھی، نیہ جاننا بہت ضروری ہے۔

پہلے اس کی دلیل کیا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کوخواب میں دیکھا جاسکتا ہے؟ اللہ تعالیٰ کے پیار سے بیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں: ''ومَنْ رَآنِی فِی الْمَعَامِ ''(اور جس نے مجھے خواب میں دیکھا)''فقد رَآنِی ''(اس نے حقیقتاً مجھے دیکھا ہے) ''فقد رَآنِی ''(اس نے حقیقتاً مجھے دیکھا ہے) ''فارڈ اللہ یکھٹان فی طورتے ''(میری صورت اختیار نہیں کر سکتا)۔

''مَن كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَقِدًا''(اور جس نے میرے اوپر جھوٹی بات منسوب کی (میری طرف جھوٹی بات منسوب کی)''قلیتنبیّا''(وہ تلاش کرلے)''مَقْعَدَهٔ مِنَ النّار''(اپن جگہ آگ میں (اپناٹھکانہ جہنم میں بنالے))۔

اللہ کے پیارے پیغیبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کوخواب میں دیکھا جاسکتا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دیدار خواب میں ممکن ہے، اللہ کے پیارے پیغیبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دیدار خواب میں ممکن ہے، لیکن جس کو آپ نے بھی دیکھا نہ ہو تو آپ کیسے بہچان سکتے ہیں کہ یہ وہی ہے کہ نہیں؟ تو دیکھنا ضروی ہے، اور جس نے نہیں دیکھاا گروصف سے بتایا جائے کہ ایساہی وصف ہے توایک خاکہ سابن جاتا ہے اگرچہ سوفیصد نہیں ہوتا۔

مثال کے طور پر میں نے اپنے دادا کو نہیں دیکھاان کی وفات میری پیدائش سے پہلے ہوگئ، والد صاحب سے میں نے سنا کہ ان کی جو شکل وصورت تھی وہ کیسی تھی، میں نے اپنے والد کو دیکھا ہوں تو مجھے پتہ ہے کہ میر اوالد ہی ہے لیکن جب دادا کو دیکھا ہوں یقیناً کہہ سکتا ہوں کہ میرے دادا ہے "یقیناً"؟ یقیناً نہیں کہہ سکتا میں کیونکہ جو صفات مجھے بتائی گئی ہیں اس کی طرح کی تو شکل دیکھی ہے میں نے، ہو بھی سکتا ہے نہیں بھی ہو سکتا۔ تواس میں کوئی فرق ہے؟ اگر ہے یا نہیں کوئی فرق ہے؟ اگر ہے یا نہیں کوئی فرق ہے؟ اگر ہے یا نہیں کوئی فرق نہیں پڑتا مجھے نا!

www.AshabulHadith.com Page 21 of 24

لیکن جب ہم بات کرتے ہیں نااللہ کے پیارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تو ہمیں پھراحتیاط کی ضرورت ہے ؛ صحابہ کرام نے اپنی آئکھوں سے دیکھاہے اس لیے خواب میں آتے تو پہچان لیتے تھے۔

یہ غورسے سنیں یہ صحیح بخاری میں ہے اور فتح الباری میں بھی مزیداس کی تشریح ہے کہ جس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھا وہ شخص آکریہ کہتا کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھا، تواس سے پہلے کہ وہ خواب سنتے سید ناعبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالی عنہما سوال کرتے اس شخص سے کہ آپ مجھے بتائیں آپ نے کس کو دیکھا ہے ؟ تو حلیہ مبارک پوچھ لیتے وصف پوچھ لیتے اگر صحیح ہوتا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وصف کے مطابق ہوتا تب تو خواب سن لیتے اور اگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وصف کے مطابق ہوتا تب تو خواب سن لیتے اور اگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وصف کے مطابق کھوں سے دیکھا ہوا تھا ،اور سائل نے ابنی آئکھوں سے دیکھا ہوا تھا ،اور سائل نے ابنی آئکھوں سے دیکھا ہوا تھا ۔

میں بیہ بات کیوں کر رہا ہوں؟ اس لئے کر رہا ہوں کہ خوابوں کے اس چور دروازے سے دین میں بہت ساری بدعات اور خرافات نے جنم لیاہے! ہر بندہ آکر کہتا ہے کہ فلاں بزرگ ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خواب میں آئے اور خواب میں بیہ فلاں دے کرگئے، درود تاج ہے درور لکھی ہے درود فاتح ہے یا فلاں ذکر دے کرگئے، یاآپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خواب میں آئے اوراس مدرسے کی جو ہے نابنیادر کھ کرگئے ہیں؛ ہر بندہ اپنی طرف سے کوئی نہ کوئی چیز کہتار ہتا ہے!

سچا کون ہے جھوٹا کون ہے؟ جس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کودیکھا، یعنی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شکل وصورت کے مطابق حلیہ مبارک کے مطابق تواس نے صحیح دیکھا؛ شیطان مر دود کبھی بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شکل اور حلیہ مبارک نہیں اختیار کر سکتا اس کواللہ تعالیٰ نے یہ توفیق ہی نہیں دی اور نہ وہ کر سکتا ہے۔

کیااس حدیث میں یاکسی حدیث میں بھی ہے کہ میرانام نہیں لے سکتا؟ ایک حدیث میں بھی نہیں ہے۔ توفرق کیا ہے دونوں میں میرانام نہیں لے سکتااور میری شکل وصورت نہیں اختیار کر سکتا؟ کوئی فرق ہے کہ نہیں؟ یعنی شیطان آ کر کہہ سکتا ہے کہ میں محمد ہوں لیکن حلیہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جبیبانہیں ہو گاسوال ہی نہیں پیدا ہو گا!

اس لئے بعض کتابوں میں عجب ہوتا ہے! "بہجة القلوب" ایک رسالہ ہے جو محمد زکریاصاحب نے لکھا ہے اس میں وہ لکھتے ہیں فضائل جج کے تعلق سے "کہ فضائل جج جو کتاب ہے یہ اوپر رکھی ہوئی تھی تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کوخواب میں دیکھاوہ فضائل جج کی طرف دیکھ رہے تھے اور مسکر ارہے تھے خوشی کا اظہار کر رہے تھے، اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سفید داڑھی تھی اور عینک پہنی ہوئی تھی "۔

www.AshabulHadith.com Page 22 of 24

کیا یہ خواب سچاہے؟! نہیں،حقیقتاً لکھا ہواہے کتاب میں "بہجة القلوب" پڑھ لیں آپ دیکھ لیں بہان کی کتاب ہے ان کار سالہ ہے! دیکھیں جب ہم کوئی بات کرتے ہیں پھر لوگ کہتے ہیں کہ یہ بات کرتے ہیں! تو نہ ایسی غلط باتیں کیا کریں تا کہ پھر ہم بات کریں یا کوئی رد ّ کریں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی داڑھی مبارک میں کتنے سفید بال تھے؟ بیس سے زیادہ نہ تھے۔اور سفید داڑھی کا کیا معنی ہے؟ کہ شاید بیس کالے بال بھی نہ ہوں، سفید داڑھی ہے نا۔اور پھر عینک بھی پہنی ہوئی ہے! عینک کب ایجاد ہوئی؟! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عینک پہنا کرتے تھے؟!

تواس سے انھوں نے بیہ ثابت کیا کہ فضائل حج بڑی عظیم کتاب ہے کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کوخواب میں دیکھاہے اور اس کتاب کی تائید ہو گئی ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بہت خوش ہوئے۔

اور ہم یہ کہتے ہیں کہ آپ صلیاللہ علیہ وآلہ وسلم کوآپ نے دیکھاہی نہیں ہے کیونکہ آپ صلیاللہ علیہ وآلہ وسلم کاحلیہ مبارک بیہ نہیں ہے۔

5-آخرى غلط فنهى: كيانبي كريم صلى الله عليه وآله وسلم پرايمان لائے بغير جنت ميں جانا ممكن ہے؟ جواب: نہيں ہے۔

کیاد لیل ہے آپ کے پاس ؟ دلیل کا کیا معنی ہے؟ قال الله وقال رسول الله صلی الله علیه وسلم: اس کود لیل کہتے ہیں نا؟ آیئے وکیصے ہیں اور یہ دلاکل سب یاد کرنے ہیں ، اللہ تعالی فرماتے ہیں: ﴿إِنَّ الَّذِيْنَ يَكُفُونَ بِاللهِ وَرُسُلِهِ ﴾ (اوروہ تفرقہ پیدا کرناچاہے ہیں کرتے ہیں اللہ تعالی اور اللہ تعالی کے رسول میں) ﴿وَیُویُونَ اَنْ یُفَوِّ قُوْا بَیْنَ اللهِ وَرُسُلِهِ ﴾ (اوروہ تفرقہ پیدا کرناچاہے ہیں اللہ تعالی کے اور اس کے رسولوں کے نی میں) ﴿وَیَقُولُونَ ﴾ (اوریہ کہتے ہیں) ؛ یہ شاہد ہے ﴿نُوفُونَ بِبَعْضٍ وَنَکُفُو بِبَعْضٍ ﴾ (اور ہم بعظائے ہیں) ﴿وَیُویُونَ اَنْ یَتَعْجِدُو اَ اَیْنَ ذَٰلِكَ سَبِیلًا ﴿﴾ (اور ہم نے کافروں) ﴿ هُمُ الْکُفِرُونَ حَقًّا ﴾ (وہی حق اور سے کافریں) ﴿وَالْحَدِیْ اِللّٰهِ وَاللّٰمِ اللّٰہُ اِللّٰمِ وَاللّٰمُ اللّٰمِ اللّٰهِ عَلَى اللهُ اللّٰهُ اللّٰمُ اللّٰمُ اللّٰمُ اللّٰمِ وَاللّٰمُ اللّٰمِ اللّٰمُ اللّٰمُ اللّٰمُ اللّٰمُ اللّٰمُ اللّٰمُ اللّٰمُ اللّٰمِ اللّٰمِ اللّٰمُ اللّٰمُ اللّٰمُ اللّٰمُ اللّٰمُ وَاللّٰمُ اللّٰمُ اللّٰمِ اللّٰمِ اللّٰمُ اللّٰمَ اللّٰمُ اللّٰم

رسالت پرایمان ہر مسلمان پر فرض ہے ارکان ایمان میں سے چوتھار کن ہے، اس کے بغیر ایمان صحیح نہیں ہے، جب صحیح نہیں ہے تو مطلب باطل ہے، باطل کا معنی کفر ہے، تورسالت پرایمان لازم ہے، دلیل سور ۃ النساء آیت نمبر 150 اور 155 ہے۔ ان شبہات کا از الداوریہ آخری سلائیڈ جو ہے آپ ان کو یاد کرلیں یہ پانچ شبہات ہیں جو آپ کے سامنے ہیں: کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فوت ہو بچے ہیں؟ جواب: جی ہال، دلیل سور ۃ الزمرکی آیت نمبر 30۔

www.AshabulHadith.com Page 23 of 24

دوسرى غلط فنهى: كيانى كريم صلى الله عليه وآله وسلم كائنات كى تخليق كاسبب بين؟ جواب: نهيس، دليل سورة الذاريات كى آيت نمبر 56-

تیسری غلط فہمی: ک**یانبی کریم صلی الله علیہ وآلہ وسلم نور ہیں**؟جواب: نہیں، دلیل سورۃ اکھف کی آخری آیت نمبر 110۔ چو تھی غلط فہمی: کیانبی کریم صلی الله علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھا جاسکتا ہے؟ جواب: جی ہاں، دلیل صحیح بخاری کی حدیث (جس نے مجھے دیکھااس نے حق دیکھا شیطان میری شکل وصورت اختیار نہیں کر سکتا)۔

پانچویں غلط فہی: کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پرایمان لائے بغیر کوئی جنت میں داخل ہو سکتاہے؟ جنت میں جانا ممکن ہے؟ جواب: نہیں، دلیل سورة النساء کی آیت نمبر 150 اور 155۔

وجزاكم الله خيراً؛ والله أعلم

# سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَهُ مِكَ أَشُهَدُ أَنْ لَا إِلهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبِ إِلَيْكَ



یہ رسالہ ڈاکٹر مرتضی بن بخش (حفظ اللہ) کے آڈیو درس (محمد رسول اللہ (طبّع اَلَہ اِس کے اللہ کی اللہ اللہ) کے آڈیو درس (محمد رسول اللہ (طبّع اللہ) سے کیا ہور آگاہ تعبیر کی غلطی کو درست کر دیا گیا ہے۔ قارئین کرام سے گزارش ہے کہ اگر کوئی اور غلطی نظر آئے توضر ور آگاہ کریں اور اس خیر کے کام میں شامل ہو جائیں۔

mp3 Audio

www.AshabulHadith.com Page 24 of 24